اصلاح قطعاً ناممکن نہ ہو جائے، نیز کوئی ایسا حقیقی مرکزِ اسلام وجود میں نہ آجائے، جہاں سے جہاد کی اُٹھنے والی تحریک دُنیا کے ہر مسلمان کو پکار رہے، غیر مسلم ممالک میں کام کیا جا سکتا ہے۔

کونسا فقہی مسلک

سوال:۔ ایک استفسار پیش کر رہا ہوں - وہ یہ ہے کہ:۔

۱۔ قرآن و سنّت کی روشنی میں فقہ کا مقام، مرتبہ اور اہمیت کیا ہے؟

۲۔ جماعتِ اسلامی کا فقہی مسلک کونسا ہے؟

۳۔ آپ عموماً کون سے فتاوٰی سے استفادہ کرتے ہیں؟

۴۔ اُردو دان آدمی جو ترجموں کی مدد سے قرآن و سنّت سمجھتا ہے، کیا وہ فقہ سے بے نیاز ہو سکتا ہے؟ یعنی خود ہر معاملے میں براہِ راست قرآن و سنّت سے استفادہ کر سکتا ہے؟

۵۔ فقہ سمجھنے کے لیے آپ مجھے کونسا مفصل فتاوٰی (عربی) پڑھنے کا مشورہ دیں گے؟

جواب:۔ آپ کے سوالات کا جواب درج ذیل ہے:

فقہ کتاب و سنّت کے گہرے اور وسیع علم کا نام ہے۔ اِسی سے آپ فقہ کی اہمیت کا اندازہ کر لیں اور یہیں سے آپ پر یہ حقیقت بھی واضح ہو جائے گی کہ فقہاء میں زیادہ اختلافات اس وجہ سے پائے جاتے ہیں کہ قرآن و سنّت کے گہرے اور وسیع سمندر میں جب علمی جواہر تلاش کرنے کے لیے غواصی کرتے ہیں تو ہر ایک کی رسائی اپنی استطاعت کے مطابق ہوتی ہے۔ اور غواص اس سمندر کی تہہ میں ایک ہی مقام تک پہنچنے کی بجائے مختلف مقامات پر پہنچتے ہیں اور مختلف جواہر تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ اس کی مثال ایسی ہی ہے کہ جیسے پانی کے سمندر میں غواصی کرنے والے

سمندر کی گہرائی میں بمشکل ایک مقام تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

ہمارے نزدیک اہل السنت والجماعت کے تمام فقہاء اور ان سب کی فقہیں قابلِ احترام اور استفادہ ہیں۔ لیکن جماعتِ اسلامی من حیث الجماعت کسی ایک فقہ کی علمبردار نہیں ہے اسی لیے کہ وہ تمام مسلمانوں کو ساتھ لے کر اسلامی نظام قائم کرنا چاہتی ہے اور اسلامی نظام کسی ایک فقہ میں محدود نہیں ہے۔

البتہ جماعتِ اسلامی میں ایسے علماء کی تعداد بھی خاصی ہے جو فقہ حنفی پر عامل ہیں اور وہ فقہ حنفی کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔ فقہ سے تو کوئی بھی بے نیاز نہیں ہے، نہ عام آدمی اور نہ خاص، تمام لوگ اس کے محتاج ہیں۔

حنفی فقہ کو سمجھنے کے لیے آپ مولانا عبدالشکور لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ کی "علم الفقہ" مفتی کفایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی "تعلیم الاسلام"، مولانا اشرف علی تھانوی کی "بہشتی زیور"، مولانا محمد یوسف اصلاحی کی "آسان فقہ" کا مطالعہ کریں۔ عربی کتب کی طرف بعد میں متوجہ ہوں۔

فقہی مسائل میں ایک خاص توسع پسندانہ انداز مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ کا بھی ہے۔ مولانا حالات کا پورا تجزیہ کرتے ہیں۔ اور پھر استدلال سے اس کا حکم شریعت سے اس طرح اخذ کرتے ہیں کہ اسلاف کے نقوش سے روگردانی نہیں کرتے۔ اور مولینا تمام علماء و ائمہ سے استفادہ کرتے ہیں۔ مولینا نے فتویٰ تو کبھی نہیں لکھا، لیکن مسائل و مباحث کے جواب لکھے ہیں، رسائل و مسائل نامی کتاب کے کئی حصوں میں جمع ہیں، نیز تفہیم القرآن کے نوٹس میں بھی فقہی بحثیں بہت ملیں گی۔